سورة الحشر

آيات : 6 - 7

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَ مَاۤ اَفَآءَ اللّٰہُ عَلٰی رَسُوۡلِہٖ مِنۡہُمۡ فَمَاۤ اَوۡجَفۡتُمۡ عَلَیۡہِ مِنۡ خَیۡلٍ وَّ لَا
رِکَابٍ وَّ لٰکِنَّ اللّٰہَ یُسَلِّطُ رُسُلَہٗ عَلٰی مَنۡ یَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰہُ عَلٰی کُلِّ
شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ ﴿۶﴾

مَاۤ اَفَآءَ اللّٰہُ عَلٰی رَسُوۡلِہٖ مِنۡ اَہۡلِ الۡقُرٰی فَلِلّٰہِ وَ لِلرَّسُوۡلِ وَ لِذِی
الۡقُرۡبٰی وَ الۡیَتٰمٰی وَ الۡمَسٰکِیۡنِ وَ ابۡنِ السَّبِیۡلِ ۙ کَیۡ لَا یَکُوۡنَ دُوۡلَۃًۢ بَیۡنَ
الۡاَغۡنِیَآءِ مِنۡکُمۡ ؕ وَ مَاۤ اٰتٰىکُمُ الرَّسُوۡلُ فَخُذُوۡہُ ٭ وَ مَا نَہٰىکُمۡ عَنۡہُ
فَانۡتَہُوۡا ۚ وَ اتَّقُوا اللّٰہَ ؕ اِنَّ اللّٰہَ شَدِیۡدُ الۡعِقَابِ ۘ ﴿۷﴾

1

آیات 1-5: بنی نضیر کے

خلاف فردِ جرم کہ انہوں نے اللہ اسکے رسولؐ اور اسلامی ریاست کے خلاف معاہدہ ہوتے ہوئے دشمنی اختیار کی

2

آیات 6-10:

جلاوطنی کے نتیجے میں ملنے والے اموالِ فئے کی تقسیم کے احکام اور انکی (8) مدات

3

آیات 11-17

حق و باطل کی اس کشمکش میں منافقین کی منافقت کے اسباب کی نشاندہی

4

آیت 18-24 ایمان کے

دعوے داروں کو خطاب اور سامانِ نصیحت- حقیقی ایمان سے بہرہ ور ہونے کی تلقین - قران کی توصیف اور اللہ کے اوصاف جلال و جمال

وَمَآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْهُمْ

وَمَآ - اور جو کچھ

اَفَآءَ اللّٰهُ - لوٹایا اللہ نے

فَاِنْ فَآءَتْ فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ وَاَقْسِطُوْا

- ماده: ف ي أ فَاءَ: لوٹنا (کسی اچھی حالت کی طرف لوٹنا)
- فَيْء: مال و دولت اَفَاءَ: لوٹانا (مال و دولت) (IV)
- الفئة: اس جماعت کو کہتے ہیں جس کے افراد تعاون کے لئے ایک دوسرے کی طرف لوٹ کر آئیں

كَمْ مِنْ فِئَةٍ قَلِيلَةٍ غَلَبَتْ فِئَةً كَثِيرَةً بِإِذْنِ اللّٰهِ

عَلٰى رَسُوْلِهٖ - اپنے رسول پر

مِنْهُمْ - ان (مال سے) سے

فَمَآ اَوۡجَفۡتُمۡ عَلَيۡهِ مِنۡ خَيۡلٍ وَّلَا رِكَابٍ

فَمَآ - پس نہیں — ما نافیہ

اَوۡجَفۡتُمۡ - تم نے دوڑائے — وَجَفَ - تھر تھرانا ، سواری کا دوڑنا

- اَوۡجَفَ دوڑانا (سواری کا) (IV)

عَلَيۡهِ - اُس پر

مِنۡ خَيۡلٍ - گھوڑے

وَّلَا رِكَابٍ - اور نہ اونٹ

فَمَآ اَوۡجَفۡتُمۡ عَلَيۡهِ مِنۡ خَيۡلٍ وَّلَا رِكَابٍ

- رَكِبَ : سوار ہونا
- رکاب: سواری پہ سوار ہونے کے لیئے پاؤں رکھنے کی جگہ
- : سوار اور سواری
- عرفِ عام میں - راکب کا لفظ شتر (اونٹ) سوار کے لیئے مخصوص
- رکاب : اونٹوں کے گلّے کے لیئے ..... جس طرح
- خیل گھوڑوں کے گلّے کے لیئے
- اردو میں : رکب، راکب (سوار) ، رکاب (ہم رکاب) ، ترکیب، ارتکاب ، مرتکب

قران میں اونٹ کے لیئے آئے (13) الفاظ

اِبل : ہر قسم کا اونٹ نر اور مادہ	**بُدن** : قربانی کے اونٹ جو حرم میں ذبح کیئے جائیں
بَعِیر : 4 سال کا بار بردار اونٹ	
جَمل : 5 سال سے زائد کی عمر کا	**عشار** : ۱۰ مہینے کی حاملہ اونٹنی
ضامر : چھریرے بدن کا سبک رفتار	**بحیرہ ، سائبة ، وصیلة ، حام** : جاہلیت میں مختلف شرطوں کے تحت بتوں کی نذر و نیاز اور قربانی کے اونٹ
رکاب : سواری کے قابل اونٹ	
هیم : سخت پیاسا اونٹ	
ناقة : پختہ عمر کی اونٹنی	

وَّلٰكِنَّ اللّٰهَ يُسَلِّطُ رُسُلَهٗ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ؕ

وَّلٰكِنَّ اللّٰهَ - بلکہ اللہ تعالیٰ

يُسَلِّطُ - تسلّط عطا فرماتا ہے

- مادہ : س ل ط سَلَطَ: غلبہ حاصل کرنا
- سَلَّطَ يُسَلِّطُ : غلبہ عطا کرنا، مسلط کرنا (II)
- اردو میں : سلطان، سلطانی، سلطنت، تسلّط، مسلّط

رُسُلَهٗ - اپنے رسولوں کو

عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ - جس پر چاہتا ہے

وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ ﴿٦﴾

وَاللّٰهُ - اور اللہ تعالیٰ

عَلٰى : اوپر

كُلِّ - ہر، تمام

شَیۡءٍ : چیز

قَدِیۡرٌ - قدرت رکھنے والا

- اَلۡقَدِیۡر : اللہ کا صفاتی نام (قدیر - صفت)

وَمَآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْهُمْ فَمَآ اَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ مِنْ
خَيْلٍ وَّلَا رِكَابٍ وَّلٰكِنَّ اللّٰهَ يُسَلِّطُ رُسُلَهٗ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ؕ
وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ۝٦

اور جو مال اللہ نے اُن کے قبضے سے نکال کر اپنے رسول کی
طرف پلٹا دیے، وہ ایسے مال نہیں ہیں جن پر تم نے اپنے
گھوڑے اور اونٹ دوڑائے ہوں، بلکہ اللہ اپنے رسولوں کو جس
پر چاہتا ہے تسلط عطا فرما دیتا ہے، اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے

مَآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْ اَهْلِ الْقُرٰى

مَآ - جو

اَفَآءَ اللّٰهُ - مال لوٹایا اللہ نے

عَلٰى رَسُوْلِهٖ - اپنے رسول پر

مِنْ - سے

اَهْلِ الْقُرٰى - بستیوں والے

- قریہ : گاؤں، بستی (جہاں لوگ آباد ہوں) - قریہ کی جمع قُرٰى
- ان بستیوں سے بنو قریظہ، بنو نضیر، فدک، خیبر مراد ہیں — ابنِ عباسؓ

فَلِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِی الْقُرْبٰی وَالْیَتٰمٰی وَالْمَسٰکِیْنِ وَابْنِ السَّبِیْلِ

فَلِلّٰهِ - سو اللہ کے لیئے

وَلِلرَّسُوْلِ - اور رسول کے لیئے

وَلِذِی الْقُرْبٰی - اور رشتہ داروں کے لیئے

وَالْیَتٰمٰی - اور یتیموں کے

وَالْمَسٰکِیْنِ - اور مساکین کے لیے

وَابْنِ السَّبِیْلِ - اور مسافروں کے لیے - راستے کا بیٹا

كَیۡ لَا یَکُوۡنَ دُوۡلَۃًۢ بَیۡنَ الۡاَغۡنِیَآءِ مِنۡکُمۡ

کَیۡ - تاکہ

لَا یَکُوۡنَ - نہ ہو (وہ)

دُوۡلَۃً - گردش کرتا

تاکہ	تاکہ نہیں
• لِ	• کَیۡلَا
• کَیۡ	• لِکَیۡلَا
• اِنۡ	• لِئَلَّا

- مادہ: د و ل
- دَالَ یَدُولُ دَوْلَۃً (دُوْلَۃً) : گردش، پھرنا ، گھومنا
- وہ شئ جو لوگوں پر بدل بدل کر آتی رہے آج کسی کے پاس تو کل کسی کے پاس
- اس لحاظ سے اسکا اطلاق مال و دولت، اقتدار، حکومت اور ریاست پر ہوتا ہے
- وَ تِلْكَ الْاَيَّامُ نُدَاوِلُهَا بَيْنَ النَّاسِ... جنہیں ہم لوگوں کے درمیان گردش دیتے رہتے ہیں

كَیۡ لَا یَكُوۡنَ دُوۡلَةًۢ بَیۡنَ الۡاَغۡنِیَآءِ مِنۡكُمۡ ؕ وَ مَاۤ اٰتٰىكُمُ الرَّسُوۡلُ فَخُذُوۡهُ

بَیۡنَ - درمیان

الۡاَغۡنِیَآءِ ۔ مالداروں کے - غنی کی جمع

مِنۡكُمۡ - تمھارے

وَ مَاۤ - اور جو

اٰتٰىكُمۡ - دے تمھیں | أَتَى - يَأْتِي : دینا، عطا کرنا | الرَّسُوۡلُ ۔ رسول

فَخُذُوۡهُ - تو لے لو اسے

وَمَا نَهٰىكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ

وَمَا - اور جو

نَهٰىكُمْ - وہ روک دے تم کو

نَهَى-يَنْهَى: روکنا، منع کرنا

- اردو میں : انتہا، منتہا ، نہایت

عَنْهُ - اس سے (جس سے)

فَانْتَهُوْا - پس رک جاؤ

وَاتَّقُوا اللّٰهَ - اور ڈرو اللہ سے

اِنَّ اللهَ شَدِیْدُ الْعِقَابِ

اِنَّ اللهَ - بلاشبہ اللہ تعالیٰ

شَدِیْدُ - بہت سخت ہے

الْعِقَابِ -عذاب دینے میں

- مادہ: ع ق ب عقب: پیچھے - پاؤں کا پچھلا حصہ - ایڑی
- عاقبت: بعد میں آنے والی زندگی (آخرت کا انجام) عموماً برے انجام کے معنی
- اس سے اس مادے میں بُرے انجام اور سزا دینے کا مفہوم پایا جاتا ہے

مَآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْ اَهْلِ الْقُرٰى فَلِلّٰهِ وَ
لِلرَّسُوْلِ وَ لِذِى الْقُرْبٰى وَ الْيَتٰمٰى وَ الْمَسٰكِيْنِ وَ ابْنِ
السَّبِيْلِ ۙ كَیْ لَا يَكُوْنَ دُوْلَةًۢ بَيْنَ الْاَغْنِيَآءِ مِنْكُمْ ؕ

جو کچھ بھی اللہ اِن بستیوں کے لوگوں سے اپنے رسول کی
طرف پلٹا دے وہ اللہ اور رسول اور رشتہ داروں اور یتامیٰ اور
مساکین اور مسافروں کے لیے ہے تاکہ وہ تمہارے مالداروں
ہی کے درمیان گردش نہ کرتا رہے

مال فے اور اسکے مصارف

- مال فے کا مصرف بتایا گیا کہ یہ کل کا کل اللہ، رسول، رسول کے متعلقین، یتیموں، مسکینوں اور مسافروں کے لیے ہوگا
- اللہ تعالیٰ کسی مال و متاع کا محتاج نہیں ہے اس کے نام کا حصہ در حقیقت اس کے بندوں ہی کی طرف لوٹتا ہے اور اسلامی حکومت امین کی حیثیت سے اس کو مستحقین اور مسلمانوں کی اجتماعی بہبود کے کاموں میں صرف کرتی ہے
- رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کا حصہ بحثیت اسلامی حکومت کے سربراہ کے ہے۔ جو آپ کی وفات کے بعد یہ آپ کے خلیفہ کی طرف لوٹ گیا۔
- یتامی، مساکین اور مسافروں کے حق کا ذکر۔ جو اسلامی نظام میں ان کے مرتبہ و مقام کا ثبوت۔ ان بے وسیلہ لوگوں کی سرپرستی حکومت کی اولین ذمہ داری

معاشرے میں دولت کی تقسیم - اسلامی نظام معیشت کا اہم اصول

- معاشرے میں تقسیمِ دولت سے متعلق انسانی وضع کردہ نظام
  - 1- اشتراکی نظام 2- سرمایہ دارانہ نظام
- ان نظاموں کی خامیاں............
- تقسیمِ دولت کا اسلامی نظام
  - اسلام میں اسے نظام اقتصادیات کے بنیادی اصول اور ضابطے کی حیثیت ؟
  - دولت کی حیثیت انسانی معاشرے میں وہی جو انسانی جسم کے اندر خون کی
  - دوسرے مقام پہ اس کو لوگوں کیلئے قیام اور بقاء کا ذریعہ قرار دیا گیا 4/5
  - وَلَا تُؤْتُوا السُّفَهَآءَ اَمْوَالَكُمُ الَّتِیْ جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ قِيٰمًا......

معاشرے میں دولت کی تقسیم - اسلامی نظامِ معیشت کا اہم اصول

- تقسیمِ دولت کا اسلامی نظام
  - ارتکازِ دولت کو روکنے کیلیئے 59/7
  - زکوٰۃ کا نظام - أَنَّ اللَّهَ افْتَرَضَ عَلَيْهِمْ صَدَقَةً تُؤْخَذُ مِنْ أَغْنِيَائِهِمْ فَتُرَدُّ عَلَى فُقَرَائِهِمْ - متفق عليه اللہ نے مسلمانوں پر زکوٰۃ فرض کی ہے جو ان کے مالداروں سے لی جاتی ہے اور اِن کے ضرور تمندوں پر لوٹا کر بانٹ دی جاتی ہے
  - اقْسِمُوا الْمَالَ بَيْنَ أَهْلِ الْفَرَائِضِ عَلَى كِتَابِ اللَّهِ ..... صحيح مسلم
  - زکوٰۃ کے علاوہ عشر، صدقات، ہبہ اور وصیت کا نظام سے اس کو مضبوط کیا
  - اسلام نے اسکو معاشرے کے روحانی، سماجی، سیاسی اور ثقافتی اقدار سے جوڑ دیا
  - اسلام نے دولت کی پیدائش، استعمال اور اسکے تبادلے کو بھی Regulate کیا

معاشرے میں دولت کی تقسیم - اسلامی نظامِ اقتصاد کا اہم اصول

- دولت کی تقسیم اور اسکے ارتکاز کو روکنے کیلیئے **میراث کا مبنی بر عدل نظام**
- دنیا کا کوئی معاشرہ اسلامی نظامِ میراث کی نظیر پیش نہیں کر سکتا
- تورات، ہندوؤں اور مغربی نظامِ وراثت سے موازنہ......
- دنیا کے کسی نظام میراث میں بیٹوں، بیٹیوں، شوہر ، بیوی، والدین، دادا، دادی نانا، نانی، بھائی، بہن اور دوسرے رشتہ داروں کو بھی ترکے کا حق ہے ؟
- سود کے نظام کو شدید ترین الفاظ میں مسترد کیا
- جوا، قمار بازی (سٹا)، لاٹری جیسے ارتکاز دولت کے ذرائع کو ناجائز ٹھہرایا
- اور معاشرے کے محروم طبقات تک اس دولت کے پہنچانے کو ذرائع کو یقینی بنایا (تفصیلی قوانین کے ذریعے)

اسلامی کا معاشی نظام

- اسلامی معاشیات (Islamic Economy) کا رخ دولت کے پھیلاؤ کی طرف ہے نہ کہ اس کے ارتکاز (Concentration) کی طرف
- اس ضمن میں اسلام کے تمام احکام اسی زریں اصول کو مستحکم کرتے ہیں
- انہی احکام کی بدولت اسلام نے ایک ایسے معاشی نظام (Economic System) کی تشکیل کی ہے جس میں اعتدال بھی ہے، سوسائٹی کے مختلف طبقات کے ساتھ انصاف بھی اور کمال درجہ کا توازن بھی
- اسلام نے ان طور طریقوں کا سد باب کیا ہے جن سے غریب سے غریب تر اور امیر امیر تر ہوتے ہیں
- اس کا معاشی نظام نہ سرمایہ دارانہ ہے اور نہ کسی کی حق تلفی پر مبنی۔ نہ اس میں یک رخا پن ہے اور نہ انتہا پسندی بلکہ وہ حق و عدل کا کامل نمونہ ہے۔

وَمَآ اٰتٰىكُمُ الرَّسُوۡلُ فَخُذُوۡهُ ۚ وَمَا نَهٰىكُمۡ عَنۡهُ
فَانۡتَهُوۡا ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ شَدِيۡدُ الۡعِقَابِ ۘ ﴿۷﴾

اور جو کچھ دے تمھیں رسول سو اسے لے لو اور جس سے
روک دے تم کو رسول، پس رک جاؤ (اس سے)۔ اور ڈرو
اللہ سے۔ بلاشبہ اللہ بہت سخت ہے سزا دینے میں۔

dreamstime.com

رسولؐ جو کچھ تمہیں دے وہ لے لو اور جس چیز سے روکے اس سے رک جاؤ

- اس امر کا ایک خاص محل ہے لیکن اس سے جو حکم مستنبط ہوتا ہے وہ بالکل عام ہوگا
- یعنی زندگی کے ہر معاملے میں رسول کے ہر حکم و نہی کی بے چون وچرا تعمیل کی جائے گی اس لیے کہ رسول کی حیثیت جیسا کہ قرآن میں تصریح ہے، اللہ تعالیٰ کی طرف سے مقرر کیے ہوئے ایک واجب الاطاعت ہادی کی ہوتی ہے۔
- وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ رَسُولٍ إِلَّا لِيُطَاعَ بِإِذْنِ اللَّهِ (النساء: ۴، ۶۴) اور ہم نے نہیں بھیجا کوئی رسول مگر اس لیے کہ اللہ کے حکم سے اس کی اطاعت کی جائے
- إِذَا أَمَرْتُكُمْ بِأَمْرٍ فَأْتُوا مِنْهُ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَمَا نَهَيْتُكُمْ عَنْ شَيْءٍ فَاجْتَنِبُوهُ جب میں تمہیں کسی بات کا حکم دوں تو جہاں تک ممکن ہو اس پر عمل کرو۔ اور جس بات سے روک دوں اس سے اجتناب کرو (بخاری۔ مسلم)

سنت کی آئینی و شرعی حیثیت

- شریعت اسلامی کے ماخذ
  - قرآن حکیم
  - حدیث نبوی ﷺ

قرآن و حدیث کا مجموعہ ہی اسلام کہلاتا ہے

- حدیث نبوی ﷺ وحی الہی پر مبنی ہے۔ جو رسول اللہ ﷺ کی جانب بھیجی گئیں
- یہ اصول دین میں سے ایک عظیم اصل اور اس کی عمارت کا مضبوط اور مستحکم ستون
- رسول اللہ ﷺ کی سنت کی ایک مستقل شرعی حیثت
- یہ حیثیت امت میں بالاجماع ثبت ہے
- اس حیثیت کے اوپر قرآن میں ۳۰ سے زائد براہِ راست آیات اور متعدد احادیث

سنت کی آئینی و شرعی حیثیت

☆ وَاَطِيعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُولَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ (سورۂ آل عمران ۱۳۲)

اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو، تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

☆ مَنْ يُطِعِ الرَّسُولَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ (سورۂ النساء ۸۰)

جس نے رسول کی اطاعت کی، اس نے اللہ تعالیٰ کی فرمانبرداری کی۔

☆ قُلْ اَطِيعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُولَ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْكَافِرِينَ (سورۂ آل عمران ۳۲)

اے نبی! آپ کہہ دیجئے کہ اللہ اور رسول کی اطاعت کرو۔ اگر یہ منہ پھیر لیں تو بے شک اللہ تعالیٰ کافروں سے محبت نہیں کرتا۔

☆ يَا اَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اَطِيعُوا اللّٰهَ وَاَطِيعُوا الرَّسُولَ وَاُولِي الْاَمْرِ مِنْكُمْ فَإِنْ تَنَازَعْتُمْ فِي شَيْءٍ فَرُدُّوهُ اِلَى اللّٰهِ وَالرَّسُولِ ...... (سورۂ النساء ۵۹)

اے ایمان والو! فرمانبرداری کرو اللہ تعالیٰ کی اور فرمانبرداری کرو رسول اکرم ﷺ کی اور تم میں سے اختیار والوں کی۔ پھر اگر کسی چیز میں اختلاف کرو تو اسے لوٹاؤ اللہ اور اس کے رسول کی طرف۔

☆ وَاَطِيعُوا اللّٰهَ وَاَطِيعُوا الرَّسُولَ وَاحْذَرُوا، فَإِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوا اَنَّمَا عَلَى رَسُولِنَا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ (سورۂ المائدہ ۹۲)

تم اللہ اور رسول کی اطاعت کرو اور ڈرتے رہو۔ اگر منہ پھیرو گے تو یہ جان لو کہ ہمارے رسول کے ذمہ صرف صاف صاف پہنچا دینا ہے۔

☆ وَاَطِيعُوا اللّٰهَ وَرَسُولَهُ اِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ (سورۂ الانفال ۱)

اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو، اگر تم ایمان والے ہو۔

☆ يَا اَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اَطِيعُوا اللّٰهَ وَرَسُولَهُ وَلَا تَوَلَّوْا عَنْهُ وَاَنْتُمْ تَسْمَعُونَ (سورۂ الانفال ۲۰)

اے ایمان والو! اللہ اور اسکے رسول کی اطاعت کرو۔ اس کی فرمانبرداری سے روگردانی نہ کرو سنتے جانتے ہوئے۔

☆ وَاَطِيعُوا اللّٰهَ وَرَسُولَهُ وَلَا تَنَازَعُوا فَتَفْشَلُوا وَتَذْهَبَ رِيحُكُمْ وَاصْبِرُوا (سورۂ الانفال ۴۶)

اللہ اور اسکے رسول کی اطاعت کرو۔ آپس میں اختلاف نہ کرو ورنہ بزدل ہو جاؤ گے اور تمہاری ہوا اکھڑ جائے گی، اور صبر کرو۔

☆ قُلْ اَطِيعُوا اللّٰهَ وَاَطِيعُوا الرَّسُولَ، فَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا عَلَيْهِ مَا حُمِّلَ وَعَلَيْكُمْ مَا حُمِّلْتُمْ (سورۂ النور ۵۴)

اے نبی! آپ کہہ دیجئے کہ اللہ اور رسول کی اطاعت کرو۔ اگر تم نے روگردانی کی تو رسول کے ذمہ تو صرف وہی ہے جو اس پر لازم کیا گیا ہے اور تم پر اس کی جوابدہی ہے جو تم پر لازم کیا گیا ہے۔

☆ وَاَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَاَطِيعُوا الرَّسُولَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ (سورۂ النور ۵۶)

نماز کی پابندی کرو، زکاۃ کی ادائیگی کرو، اور رسول کی اطاعت کرتے رہو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

☆ يَا اَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اَطِيعُوا اللّٰهَ وَاَطِيعُوا الرَّسُولَ وَلَا تُبْطِلُوا اَعْمَالَكُمْ (سورۂ محمد ۳۳)

اے ایمان والو! اللہ اور رسول کی اطاعت کرو، اور اپنے اعمال کو برباد نہ کرو۔

☆ فَاَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَاَطِيعُوا اللّٰهَ وَرَسُولَهُ (سورۂ المجادلہ ۱۳)

تو اب نمازوں کو قائم رکھو، زکاۃ دیتے رہو اور اللہ اور اسکے رسول کی اطاعت کرتے رہو۔

☆ وَاَطِيعُوا اللّٰهَ وَاَطِيعُوا الرَّسُولَ، فَإِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَإِنَّمَا عَلَى رَسُولِنَا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ (سورۂ التغابن ۱۲)

اللہ اور رسول کی اطاعت کرو۔ پس اگر تم اعراض کرو تو ہمارے رسول کے ذمہ صرف صاف صاف پہنچا دینا ہے۔

☆ مَنْ يُطِعِ الرَّسُولَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ، وَمَنْ تَوَلَّى فَمَا اَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ حَفِيظًا (سورۂ النساء ۸۰)

اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ ﷺ کی اطاعت کو اطاعت الٰہی قرار دیتے ہوئے فرمایا: جس شخص نے رسول اللہ ﷺ کی اطاعت کی، اس نے دراصل اللہ تعالیٰ کی اطاعت کی۔

☆ قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُونِي يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ (سورۂ آل عمران ۳۱)

اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے اطاعت رسول کو حب الٰہی کا معیار قرار دیا یعنی اللہ تعالیٰ سے محبت رسول اکرم ﷺ کی اطاعت میں ہے، چنانچہ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: اے نبی! لوگوں سے کہہ دیں کہ اگر تم حقیقت میں اللہ تعالیٰ سے محبت رکھتے ہو تو میری پیروی اختیار کرو، اللہ تم سے محبت کرے گا اور تمہارے گناہوں کو معاف فرمائے گا۔

فتنہ انکار حدیث اور قرآن

◉ فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ حَتَّىٰ يُحَكِّمُوكَ فِيمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوا فِي أَنفُسِهِمْ
حَرَجًا مِّمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوا تَسْلِيمًا۔ (سورۃ النساء آیت-65)

تو قسم ہے آپ کے رب کی وہ مومن نہ ہونگے جب تک یہ بات نہ ہو کہ جو ان کے آپس کے جھگڑے
ہوں ان میں آپ کو فیصلہ کرنے والا بنا کر آپ کے فیصلے سے دلوں میں کسی قسم کی تنگی محسوس نہ
کریں اور پورا پورا تسلیم کرلیں۔ (4:65)

◉ وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَلَا مُؤْمِنَةٍ إِذَا قَضَى اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَمْرًا أَن يَكُونَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ
أَمْرِهِمْ وَمَن يَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ ضَلَّ ضَلَالًا مُّبِينًا

◉ اور کسی ایمان دار مرد اور کسی ایمان دار عورت کو گنجائش نہیں ہے جبکہ اللہ اور اس کے رسول
ﷺ کسی کام کا حکم دیں تو انہیں اپنے کام میں کوئی اختیار باقی رہے اور جو رسول اللہ ﷺ کا کہنا نہیں مانے
گا وہ صریح گمراہی میں پڑا۔ (33:36)

فتنہ انکار حدیث اور قرآن

- قُلْ إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُونِي يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ
- آپ کہہ دیجیئے ! کہ اگر تم اللہ کی محبّت رکھتے ہو تو میری اتباع کرو اللہ تعالی تم سے محبّت کرے گا۔((3:31))
- مَنْ يُطِعِ الرَّسُولَ فَقَدْ أَطَاعَ اللّٰهَ
- جس نے حکم مانا رسول کا اس نے حکم مانا اللہ کا۔(4:8)
- فَلْيَحْذَرِ الَّذِينَ يُخَالِفُونَ عَنْ أَمْرِهِ أَنْ تُصِيبَهُمْ فِتْنَةٌ أَوْ يُصِيبَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ
- سو جو لوگ رسول کے حکم کی مخالفت کرتے ہیں وہ اس بات سے ڈریں کہ ان پر کوئی مصیبت آپڑے یا انہیں کوئی دردناک عزاب پہنچ جائے (24:63)

فتنہ انکار حدیث کیا ہے؟

- قرآن کو اس کے لانے والے کی قولی و عملی تشریح و توضیح سے الگ کرکے ایک مجرد کتاب کی حیثیت سے پیش کرنا
- گویا ہدایت، شریعت اور قانون سازی کیلیئے صرف قرآن پہ انحصار کرنا اور اس قرآن کے لانے والے رسول ﷺ کی سنت و حدیث اور اُسوے کا انکار کرنا
- حدیث کے ذخیرے کو متنازعہ بنا کر پیش کرکے اسکا بطور حجت انکار کرنا
- اللہ نے آپ ﷺ کو معلم، رہنما، مفسر قرآن، شارع، قانون، اور قاضی و حاکم کے طور پر بھیجا۔ امت کے لیئے رسولؐ کی ان حیثیتوں کو ماننے سے انکار
- شریعت کی اس متفقہ تشریح سے انکار جو ۱۴ سو برس سے علمائے اسلام قرآن وسنت کی روشنی میں پیش کررہے ہیں

فتنہ انکار

- وجوہات   (خارجی نظریات کا تعامل)

- عقل پرستی (Rationalism) -اندھے ایمان (Blind Faith) کے ردّ عمل کے طور پر - مرعوبیت کا شاخسانہ
- تدوین حدیث- محدثین کے کام پہ عدم اعتماد- بلکہ احادیث کے ذخیرے کو عجمی سازش قرار دیا
- الحاد اور بے عملی - دین اور علمائے دین سے بےزاری- سامراج کی سرپرستی— صیہونی اثرات اور عالمی میڈیا کا کردار

سنت و حدیث کی عدم موجودگی۔ دین کی پابندیوں سے فرار کی راہ آسان

فتنہ انکار حدیث

- مختصر تاریخ
- پہلا فتنہ اً انکار۔ معتزلہ اور خوارج (دوسری صدی میں) بانی وائل بن عطا تیسری صدی کے بعد یہ ابتدائی فتنہ اپنی موت آپ مر گیا محدثین اور علمائے کرام کے بے مثال علمی کارناموں کی بدولت
- دوسرا فتنہ اً انکار۔ ۱۱۰۰سال کے بعد ہندوستان میں ظاہر ہوا
- دوسرے فتنے کے سرخیل۔ سر سید احمد خان (اگرچہ حدیث کے کلیتًا منکر نہ تھے صرف اس حدیث کا انکار کیا جو انکے مدعا کے خلاف تھی)
- مولوی چراغ علی کا جزوی انکار بھی اسی نوعیت کا تھا

فتنہ انکار حدیث

- عبداللہ چکڑالوی (پہلی دفعہ اس فتنے کو منظّم کیا اور ایک فرقے اہل القرآن کی بنیاد رکھی)
- اسلم جیراج پوری نے عبداللہ چکڑالوی کے کام کو مزید آگے بڑھایا
- اس فتنے کی باگ ڈور بالاخر چوہدری غلام احمد پرویز کے حصے میں آئی
- غلام احمد پرویز نے اسے منظّم نظریہ اور مکتبِ فکر کی شکل دے دی اور اس کو ضلالت کی انتہا تک پہنچا دیا
- دوسرے (مولوی محب الحق، تمنا عمادی، قمر الدین قمر، نیاز فتح پوری، سید مقبول احمد، علامہ مشرقی، حشمت علی لاہوری، مستری محمد رمضان گوجرانوالہ، محبوب شاہ گوجرانوالہ، خدا بخش، سید عمر شاہ گجراتی اور سید رفیع الدین ملتانی)

موجودہ فتنۂ انکار کے اجزائے ترکیبی

1. حدیث کو مشتبہ ثابت کرنے کے لیے مستشرقین نے جتنے حربے استعمال کیے ہیں ان پر ایمان لانا (اور اس پہ اپنا اضافہ بھی)
2. احادیث کے مجموعوں کو عیب چینی کی غرض سے کھنگالنا اور ایسی چیزیں نکال نکال کر عوام کے سامنے پیش کرنا، جن سے یہ تاثر دیا جاسکے کہ حدیث کی کتابیں نہایت شرمناک یا مضحکہ خیز مواد سے لبریز ہیں
3. رسول اللہ ﷺ کے منصب رسالت کو محض ایک ڈاکیے کا منصب قرار دینا
4. صرف قرآن کو اسلامی قانون کا ماخذ قرار دینا اور سنتِ رسولؐ کو اسلام کے قانونی نظام سے خارج کر دینا

موجودہ فتنۂ انکار کے اجزائے ترکیبی

5. امت کے تمام فقہاء، محدثین، مفسرین اور ائمہ لغت کو ساقط الاعتبار قرار دینا تاکہ مسلمان قرآن مجید کو سمجھنے کے لیے ان کی طرف رجوع نہ کریں اور ان کے متعلق اس غلط فہمی میں پڑ جائیں کہ ان سب نے قرآن کی حقیقی تعلیمات پر پردے ڈالنے کے لیے ایک سازش کر رکھی تھی

6. خود ایک نئی لغت تصنیف کر کے قرآن کی تمام اصطلاحات کے معنی بدل ڈالنا اور آیاتِ قرآنی کو وہ معانی پہنانا جن کی کوئی گنجائش دنیا کے کسی عربی دان آدمی کو قرآن میں نظر نہ آئے

اللهمّ أرِنا الحقّ حقاً وارزُقنا اتّباعه, وأرِنا الباطِل باطِلاً وارزُقنا اجتنابَه